Course Title: Classical Persian Literature in Iran II & Rhetoric II

BS Persian Semester IV

Session 2018-2022

Course Code: Maj/Per 203

Credit Hrs: 03

غزلیات حافظ شیرازی

(غزل 2)

دل سرا پردۂ محبّتِ اُوست
دیدہ آئینہ دارِ طلعتِ اوست
ترجمہ:

ہمارا دل اسکی محبت کا خیمہ ہے اور آنکھ اسکے چہرے کی آئینہ دار یعنی اسی کو دیکھنے والی ہے۔

من کہ سر در نَیاورَم بہ دو کون
گردنَم زیرِ بارِ منّتِ اوست
ترجمہ:

میں جو کہ (اپنی بے نیازی کی وجہ سے) دونوں جہانوں کے سامنے سر نہیں جھکاتا لیکن میری گردن اس (حقیقی دوست) کے احسانوں کی زیرِ بار ہے۔

تو و طُوبیٰ و ما و قامتِ یار
فکرِ ہر کس بقدرِ ہمّتِ اوست

ترجمہ:

تو ہے اور طُوبیٰ ہے (تجھے جنت کا خیال ہے)، میں ہوں اور دوست کا قد (مجھے اسکے دیدار کا خیال ہے)، ہر کسی کی فکر اسکی ہمت کے اندازے کے مطابق ہوتی ہے۔

دورِ مجنوں گذشت و نوبتِ ماست
ہر کسے پنج روزہ نوبتِ اوست

ترجمہ:

مجنوں کا دور گذر گیا اور اب ہمارا وقت ہے، ہر کسی کا پانچ (کچھ) دنوں کیلیے دور ہے۔

من کہ باشَم در آں حرَم کہ صبا
پردہ دارِ حریمِ حرمتِ اوست

ترجمہ:

میں کون ہوتا ہوں اس حرم میں جانے والا کہ صبا اسکی حرمت کے حریم کی پردہ دار ہے۔

مُلکتِ عاشقی و گنجِ طرب
ہر چہ دارَم یُمنِ ہمّتِ اوست

ترجمہ:

عاشقی کا ملک اور مستی کا خزانہ، جو کچھ بھی میرے پاس ہے اسکی توجہ کی برکت کی وجہ سے ہے۔

من و دل گر فنا شویم چہ باک
غرَض اندر میاں سلامتِ اوست

ترجمہ:

میں اور میرا دل اگرچہ فنا بھی ہو جائیں تو کیا پروا کہ درمیان میں مقصد تو اسکی سلامتی ہے (نہ کہ ہماری)۔

بے خیالَش مباد منظرِ چشم
زاں کہ ایں گوشہ خاص دولتِ اوست

ترجمہ:

اسکے خیال کے بغیر نگاہ کا منظر نہ ہو (نگاہ کچھ نہ دیکھے) کہ یہ گوشۂ خاص (بینائی) اسکی دولت ہے۔

گر من آلودہ دامنَم چہ عجب
ہمہ عالم گواہِ عصمتِ اوست

ترجمہ:

اگر میں آلودہ دامن ہوں تو کیا ہوا، کہ اسکی عصمت کا گواہ تو سارا عالم ہے۔

ہر گُلِ نو کہ شُد چمن آرائے
اثرِ رنگ و بُوئے صحبتِ اوست

ترجمہ:

ہر نیا پھول جو بھی چمن میں کھلتا ہے، اسکی صحبت کے رنگ و بُو کا اثر ہے۔

فقرِ ظاہر مَبیں کہ حافظ را
سینہ گنجینۂ محبّتِ اوست

ترجمہ:

حافظ کا ظاہری فقر (غربت) نہ دیکھ کہ اسکا سینہ اُسکی (دوست کی) محبت کا خزانہ ہے۔